السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسلامی فکر‘‘ یا ’’اسلامی مفکر‘‘کی اصطلاح کے استعمال کے بارے میں آپ کی کیا رائے ہے؟‘‘

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلامی فکر‘‘ کے الفاظ کے استعمال سے اجتناب کرنا چاہیے کیونکہ ان الفاظ کے معنی یہ ہیں کہ اسلام کو ہم نے گویا ایسے افکار سے عبارت قرار دیدیا جنہیں قبول بھی کیا جا سکتا ہے اور رد بھی۔ یہ ایک بہت خطرناک بات ہے جسے ’’ دشمنانِ اسلام نے غیر شعوری طور پر ہمارے معاشرے اور سوسائٹی میں داخل کر دیا ہے، البتہ ’’اسلامی مفکر‘‘ کے الفاظ میں مجھے کوئی حرج نہیں نظر آتا کیونکہ یہ تو ایک مسلمان شخص کی صفت ہے اور ایک مسلمان شخص مفکر ہو سکتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ارکان اسلام

عقائد کے مسائل: صفحہ185

محدث فتویٰ